سندھ آرڈیننس نمبرII مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1980

سندھ رینٹیڈ پریمیسز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH RETEND PREMISES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance XVII of 1979

۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم

Amendment of section 15 of Sindh Ordinance XVII of 1979

۴۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII میں دفعہ 15-A کا اضافہ

Insertion of section 15_A in Sindh Ordinance XVII of 1979

۵۔ پرمیسز کے ذاتی استعمال کے علاوہ دوسرے استعمال پر جرمانہ

Penalty for use of premises other than personal use

۶۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۲۷ کی ترمیم

Amendment of section 27 of Sindh Ordinance XVII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۸۰

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1980

سندھ رینٹیڈ پریمیسز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰

THE SINDH RETEND PREMISES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1980

[۲۱ جنوری ۱۹۸۰]

ایک آرڈیننس جس کی توسط سے رینٹیڈ پریمیسز آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ رینٹیڈ پریمیسز آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان جس کو قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۱۹۷۷ کے ساتھ پڑھا جائے، اس کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ رینٹیڈ پریمیسز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۰ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا اور سمجھا جائے گا کہ یہ ۲۱ نومبر ۱۹۷۹ سے نافذ کیا گیا ہے۔

۲۔ سندھ رینٹیڈ پریمیسز آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں (جس کو اس کہ بعد بھی مذکورہ

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم Amendment of section 14 of Sindh Ordinance XVII of 1979	آرڈیننس کہا جائے گا) اس کی دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۴) کو ختم کیا جائے گا۔
۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم Amendment of section 15 of Sindh Ordinance XVII of 1979	۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ سے پہلے، الفاظ "اس مقصد کے لیئے وہ دوسرے آرڈر نکالنے کے لیئے کنٹرولر کو درخواست دے سکتا ہے" کو بڑھایا جائے گا۔
۴۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII میں دفعہ 15-A کا اضافہ Insertion of section 15_A in Sindh Ordinance	۴۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۵ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

"15-A"۔ جہاں زمیندار جس نے دفعہ ۱۴ کے تحت ایک عمارت کا قبضہ حاصل کیا ہے یا دفعہ ۱۵ کی شق (vii) کے تحت علاقے کا قبضہ حاصل کیا ہے، عمارت یا اس کی حدوں کو سابقہ ملازم کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے نام کرتا ہے یا ذاتی استعمال کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے قبضے میں ایک سال سے زائد عرصے تک رکھتا ہے، تو اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی، جو عمارت یا علاقے کے ایک سال کے محصول سے زائد نا ہو گی، جو قبضہ لینے کے پہلے دن سے واجب الادا ہو گی۔"۔

XVII of 1979

پرمیسز کے ذاتی استعمال کے علاوہ دوسرے استعمال پر جرمانہ

Penalty for use of premises other than personal use

۵۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۷ کی ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، مندرجہ ذیل ذیلہ دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا:

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XVII کی دفعہ ۲۷ کی ترمیم

Amendment of section 27 of Sindh Ordinance XVII of 1979

"(۳) وہ سب کیس جو آرڈیننس کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کیئے گئے اور جو اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے کنٹرولر کے سامنے التویٰ میں تھے، جب تک کنٹرولر کی طرف سے مزید احکامات جاری نہ کیئے گئے ہوں، وہ اس آرڈیننس کی گنجائش موجب رکھے اور خارج کیئے جائیں گے اور کی گئی کسی کارروائی یا مندرجہ بالا سلسلے میں دیئے گئے حکم پر سب کارروائیاں اور حکم اس آرڈیننس کے تحت مفید ہوں گے۔

(۴) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۲) کی گنجائشوں کے خلاف نہ ہو تب تک اس سلسلے میں جاری کیئے گئے سب احکامات اور آرڈیننس کے تحت جاری کیا گیا حکم جو ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق ہو، سمجھا جائے گا کہ اس پر اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے کی گئی کارروائی میں اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے حکم اور دفعہ ۲۲ کی گنجائش کے تحت عمل کیا گیا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں
استعمال نہیں کیا جاسکتا۔